



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس شخص کے بارے میں شرعی حکم کیا ہے جو شیخ عبدالقادر جیلانی کی مدح کے اشعار پڑھنے کے لئے ہمسایوں کو جمع کرتا ہے۔ کیونکہ اس طرح اولیاء کی محبت پیدا ہوتی ہے۔ وہ آنے والوں کی مہمانی کے لئے دسترخوان بچھاتا ہے تاکہ اس حدیث پر عمل ہو جائے۔

(من کان یؤمن باللہ والیوم الآخر فلنکرم منینہ)

”جو شخص اللہ پر اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے وہ مہمان کی عزت کرے“

کیا یہ کام حرام ہے، مکروہ ہے یا سنت؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

اولیاء اللہ سے محبت اور مہمانوں کا اکرام شریعت کی خوبیوں میں شامل ہے قرآن و سنت میں اس کی ترغیب آتی ہے۔ لیکن اولیاء اللہ کے مناقب اور اس قسم کی دوسری چیزوں کی قرأت کو محبت اولیاء کا ذریعہ بنانا دسترخوان لگانے کا رواج بنالینا بدعت ہے۔ جس کا نتیجہ شیخ عبدالقادر اور دیگر اولیاء کے بارے میں غلو کی صورت میں نکلتا ہے جس کی وجہ سے بعض اوقات ان سے طلب حاجات فریاد اور ان کی جاہ کے وسیلہ سے دعائیں نوبت پہنچ جاتی ہے اور یہ سب کام شرعاً ممنوع ہیں کیونکہ یہ کام تو خود شرک ہیں مثلاً ان سے فریاد کرنا یا شرک کا ذریعہ ہیں مثلاً ان کے یا ان کے جاہ کے وسیلہ سے اللہ سے دعا مانگنا۔ کیونکہ اکثر اوقات ہم دیکھتے ہیں کہ جنہیں لوگ اولیاء اللہ کہتے ہیں ان کے حالات زندگی میں ایسی مٹھوئی اور بے بنیاد باتیں ہوتی ہیں جن سے ان کے متعلق غلو پیدا ہو جاتا ہے۔ بہتر یہ ہے کہ اپنے دوست احباب کو جمع کر کے قرآن مجید اور صحیح احادیث کا مطالعہ کیا جائے تاکہ شرعی احکام معلوم ہوں اور عبرت و نصیحت حاصل ہو۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ